بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیہوش ہونے سے وضو ٹوٹنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا بیہوش ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

جی ہاں! بیہوش ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ فقہائے کرام نے بیہوشی کو وضو توڑنے والی چیزوں میں سے شمار کیا ہے۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”نیند، جنون، بیہوشی۔۔۔ ناقض وضو ہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 1، حصہ اول، صفحہ 351، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ وضو توڑنے والی چیزوں کے بارے میں فرماتے ہیں: ”بیہوشی اور جنون اور غشی اور اتنا نشہ کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں ناقضِ وُضو ہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 308، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-071

تاریخ اجراء: 13ربیع الاول 1448ھ/27اگست 2026ء